Fortnightly Bulletin

# THE SIALKOT CHAMBER OF COMMERCE & INDUSTRY

ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ

Reg No.SR-20
Vol:11-12/2019
June-July, 2019

Research & Development Cell, Sh. Abdul Majid Kapur Block
P.O. Box. 1870, Shahrah-e-Aiwan-e-Sanat-o-Tijarat
Paris Road, Sialkot 51310 Pakistan

+92 52 4261881-3
+92 52 4268835-4267919

sialkot@scci.com.pk
www.scci.com.pk

معزز اراکین چیمبر!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس میں کچھ شک نہیں ملکی برآمدی انڈسٹری شدید ترین کرائسز سے گذر رہی ہے، حالیہ حکومتی اقدامات کے باعث برآمدات کے فروغ کا خواب شرمندہ تعبیر ہوتا نظر نہیں آرہا مگر نامساعد حالات اور درپیش مسائل کے باوجود ہمیں ملکی برآمدی انڈسٹری کے فروغ اور اپنے بزنس کے تحفظ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ حکومت کی جانب دیکھنے کی بجائے ہمیں دستیاب وسائل و ریلیف پر انحصار کرنا چاہیے۔ 2008ء میں جاری ایس آر او نمبر 327(i)/2008 بعنوان "The Export Oriented Units and Small and Medium Enterprises Rules-2008" کی شق نمبر 10(b) کے حامل لائسنسی سیلز ٹیکس ادا کئے بغیر خام مال درآمد کر سکتے ہیں۔ مزید براں حکومت کی جانب سے 2009ء میں جاری کردہ ایس آر او نمبر 492(i)/2009 کے تحت عارضی امپورٹ پر کسٹم ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس سے استثنٰی کی سہولت بھی موجود ہے۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ اپنی فنانس ٹیم کے ہمراہ ان دونوں SROs کا جائزہ لیکر اس سے استفادہ کریں۔

معزز اراکین چیمبر! حکومت کی جانب سے حالیہ سالانہ بجٹ 2019-20 میں حکومت کی جانب سے ایس آر او 1125(i)/2011 کے تحت ملک کے پانچ بڑے برآمدی سیکٹرز کو سیلز ٹیکس سے مستثنٰی کی سہولت کے خاتمہ کے بعد یقیناً ملکی برآمدی انڈسٹری کیلئے اپنی کاروباری سرگرمیاں جاری رکھنا ایک مشکل امر ہے۔ ملکی انڈسٹری کے 200 ارب روپے سے زائد مالیت کے سیلز ٹیکس ریفنڈز مسلسل حکومتی یقین دہانیوں کے باوجود ابھی تک زیر التواء ہیں۔ ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ ملک کی دیگر کاروباری تنظیموں کے ساتھ مل کر ملکی برآمدی انڈسٹری کیلئے ریلیف حاصل کرنے کیلئے پوری شد و مد کے ساتھ اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔

والسلام

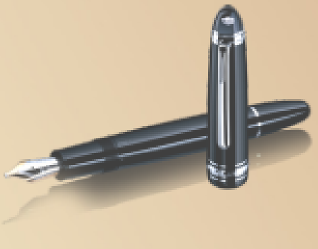

**خواجہ مسعود اختر** (ستارہ امتیاز)
صدر
ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ

# THE SIALKOT CHAMBER OF COMMERCE & INDUSTRY

## Editorial Board

*Khawaja Masud Akhtar (S.I.)*
President/Patorn
Ph: 052-4261881-83

*Daud Ahmad Chattha*
Chief Editor
Ph: 0300-7137137

*Waqas Akram Awan*
SVP/Managing Editor
Mob: 0300-8616990

*Amer Hameed Bhatti*
VP/Managing Editor
Mob: 0300-8711744

*Arshad Latif Butt*
Joint Editor
Ph: 0300-8610931

*Dr. Mariam Siddiqa*
Editor (Female)
Ph: 052-4261881-83


## WHAT IS INSIDE


- President's Message (P-02)
- Batain Aiwan Ki -Daud Ahmed Chattha (P-04)
- Monthly Activities of Sialkot Chamber (P-05)
- Country Profile - Poland (P-31)
- Annual Iftar Dinner (P-25)


For Advertizement: **Abdul Rauf,** Incharge Publications Ph: 052-4261881-3

## باتیں ایوان کی

تحریر: داؤد احمد چٹھہ ایم اے
چیف ایڈیٹر

# 2010 میں لکھا گیا آرٹیکل 2019 کے تناظر میں

## (اشاعتِ مکرر)

سیالکوٹ ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ شہر اقبال کی وہ واحد کاروباری تنظیم ہے جس نے اس وقت جب ملک مارشل لاء کے تسلط میں تھا جمہوری انداز سے الیکشن کے انعقاد کی طرح ڈالی۔ ان جمہوری عوامل سے مجلس عاملہ کے ایسے ایسے با صلاحیت چہرے میسر آئے جو کاروباری دنیا کیلئے وجہ ارتقاء اور سرمایہ افتخار بنے۔ کبھی کبھی خیال آتا ہے کہ اگر یہ چیمبر معرض وجود میں نہ آتا تو شاید "جوہر قابل" کی تلاش کا عمل ایک خواب ہی ہوتا۔ بہت سے نئے چہرے دھند کے عالم میں ایک گمان کی طرح ہوتے۔

شہر میں ایک اور اہم تبدیلی نہایت خوش کن رہی کہ وہ احباب جنہوں نے کسی وجہ سے چیمبر کے ممبر بننے پر اپنی ناپسندیگی کا اظہار کیا تھا، یہ احساس کر لیا تھا کہ چیمبر کاروباری برادری کیلئے واقعی ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ چنانچہ وہ چیمبر کے ممبر بنے، انتخابات میں حصہ لیا، ان میں سے اکثر منتخب ہو کر مجلس عاملہ کے رکن بنے اور عملی طور پر چیمبر کی راہ میں آنے والے پتھر ہٹاتے رہے اور کانٹے چنتے رہے۔

بانیان چیمبر کیلئے بھی سیالکوٹ کی ساری کاروباری برادری کے دل میں عقیدت و احترام کے جذبات موجزن رہتے ہیں۔ الحمدللہ ان تمام بانیان سے ہماری گہری قربت رہی ہے۔ انہی بانیاں میں ہمارے ایک واجب الاحترام دوست تھے اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت کرے جب بھی چیمبر کے اجلاس میں اپنا نقطہ نظر پیش کرتے تو percentage کا بہت سہارا لیتے مثلاً وہ کہتے کہ اگر حکومت فلاں سہولت دے تو انڈسٹری میں 9.5% ترقی ہوسکتی ہے یا ایکسپورٹ میں 25.6% اضافہ ہو سکتا ہے۔ ایک دن ہم نے پوچھ ہی لیا کہ حضرت یہ جو 9.5% یا 25.6% یا مزید percentage کی بات کرتے ہیں تو شماریات کا کونسا ادارہ آپ کی مدد کرتا ہے۔ بات مذاق میں اڑ گئی مگر پھر وہ یکدم سنجیدگی سے بولے ''میں اپنے تجربے کی بنیاد پر جو بھی کہتا ہوں تقریباً درست ہوتا ہے مگر یہ بیوروکریٹ، ماہرین معاشیات اور ارباب اختیار اپنی تقریروں میں percentage کا جو سہارا لیتے ہیں تو کوئی یقینی بات نہیں ہوتی ہے، یہ سب ڈھکوسلے ہوتے ہیں۔ بس تقریر میں علمیت کی چاشنی پیدا کرنے کے لئے سامعین و حاضرین کو مرعوب کرتے ہیں۔''

اپنے بزرگ دوست کی بذلہ سنجی پر ہم مسکرا تو دیئے مگر اس حقیقت پر تاسف بھی ہوا کہ الفاظ کے گورکھ دھندوں سے اور percentage کے استعمال سے حکومت عوام کو زبانی سہولتیں تو دے سکتی ہے مگر ان کی اصل مشکلات وہی کی وہی رہ جاتی ہیں۔ ملک عزیز پاکستان کی 63 سالہ تاریخ میں جتنے بجٹ بھی آئے ہیں وہ سب الفاظ کی کرشمہ سازی ہی رہے ہیں، بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ شماریات کی شعبدہ بازی کے سوا کچھ بھی نہیں رہے۔ ہر بجٹ میں مراعات یافتہ طبقوں کا خیال رکھا گیا مگر مصائب، مشکلات اور پریشانیوں کے سیلاب کا رخ عوام کی طرف موڑ دیا گیا۔ غریب عوام بڑی بڑی توقعات بڑھا کر بجٹ کا انتظار کرتے ہیں مگر بجٹ کے بعد وہ مایوسیوں کے مہیب اندھیروں میں بھٹکنے کیلئے رہ جاتے ہیں۔ پاکستانی عوام معاشی لاچارگی سے کچھ اس طرح دوچار ہوگئے ہیں کہ غربت، بے روزگاری اور مہنگائی نے ان کی زندگی اجیرن بنا رکھی ہے۔ غیر ملکی قرضوں کے بوجھ تلے دبی اس قوم کا جو بچہ بھی جنم لیتا ہے مقروض ہوتا ہے۔ ماضی میں جن اہل اقتدار نے قرضے لئے فقط ان کے بچوں نے ہی موج میلہ کیا۔ وہ بچے اب جوان ہیں اور باپ دادا کی گدی کے سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے پھر سے اس قوم پر مسلط ہونے کے لئے پر تول رہے ہیں۔ ہر بار توقع کی جاتی ہے کہ بجٹ میں ایکسپورٹرز کیلئے کوئی ریلیف ہوگا مگر ہر بار پٹرول، گیس اور بجلی وغیرہ کے نرخوں میں اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ دہشت گری کی اس خوفناک صورتحال کے پیش نظر غیر ملکی گاہک پاکستان کی طرف رخ کرنے سے گریزاں ہیں۔ جس کی وجہ سے ایکسپورٹ کے آرڈرز میں خاطر خواہ کمی واقع ہوگئی ہے۔

پچھلے بجٹ میں ہم نے دیکھا کہ لوگوں نے اس میں کسی دلچسپی کا اظہار نہیں کیا تھا۔ بجٹ کے دھماکے سے زیادہ شاید انہیں شرپسندوں اور شدت پسندوں کے دھماکوں کی فکر ہے، کہ صبح گھر سے نکلے ہیں تو شام واپس گھر لوٹیں گے بھی کہ نہیں۔ عوام اپنے مقدر اور اپنے صبر پر قناعت کئے ہوئے ہیں کہ ایک دن حالات بدلیں گے........تاہم حقیقت یہ ہے کہ IMF سے کڑی شرائط پر قرضہ حاصل کرنے کے باوجود مظلوم عوام کے نوالے چھین کر اور ان کی سانسیں روک کر بجٹ کا خسارہ پورا کیا جا رہا ہے۔ حکومتی اخراجات قطعاً کم نہیں ہوئے۔ سادگی محض غریبوں کیلئے ہوتی ہے۔ قربانی کا سبق فقط عوام کیلئے ہے......اس شدید گرمی میں بھی وزراء سوٹ پہن کر اور ٹائی لگا کر عوام کو ٹی وی پر طفل تسلیاں دے رہے ہوتے ہیں کہ بس جلد ہی بجلی کی صورتحال بہتر ہو جائیگی۔ ایسا ہوتا تو کم ہے مگر عوام یہ ضرور سوچتے ہیں کہ ارباب اختیار کو سوٹ پہن کر گرمی کیوں نہیں لگتی۔۔۔؟

کاش۔۔۔۔ اہل اقتدار، جاگیردار اور وہ تمام لوگ جنہوں نے اربوں روپے کے قرضے معاف کروالئے ہیں۔ قومی خزانے کو واپس لوٹا دیں۔ انڈسٹری کے پھلنے پھولنے کیلئے بجلی عام اور سستی کر دی جائے۔ کالا باغ ڈیم بن جائے، گیس فراہم ہو، مہنگائی کے عفریت پر قابو پالیا جائے۔ انڈسٹری کی فلاح اور برآمدات میں اضافہ کیلئے کاروباری لوگوں کو خصوصی مراعات حاصل ہو جائیں۔۔۔ کاش ایسی دورس پالیسیاں بنائی جائیں کہ انڈسٹری کیلئے سستے داموں پلاٹ مہیا ہوں، SMEs کو بلاسود قرضوں کی سہولت میسر ہو، انڈسٹری کے لوگوں کیلئے رہائشی سہولتوں کا سلسلہ شروع ہو جائے، خام مال کی امپورٹ پر ڈیوٹیوں میں کمی ہو۔ ٹیکسوں میں چھوٹ ہو، مزدوروں، ہنرمندوں اور کاریگروں کی بہتری کیلئے عملی اقدامات ہوں، ٹیکنیکل یونیورسٹیاں معرض وجود میں آئیں جہاں پیشہ وارانہ افراد کھیپ در کھیپ تیار ہوں اور دم توڑتی انڈسٹری کی افرادی قوت کو آکسیجن مہیا ہو۔ غرضیکہ ہزاروں خواہشیں ہیں کہ ہر خواہش پر دم نکل رہا ہے، نہ جانے سپنوں اور خوابوں کا یہ لامتناہی سلسلہ کب تک جاری رہے گا۔

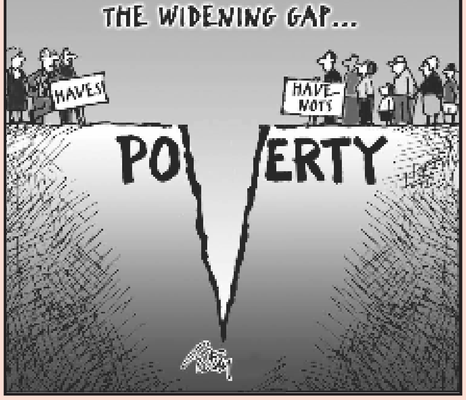

# **Monthly Activities** of Sialkot Chamber

## AWARENESS SESSION ON ONLINE PAYMENT OF TAXES THROUGH ADC/ 1-LINK OTC

The State Bank of Pakistan arranged an awareness seminar at Sialkot Chamber on May 3, 2019, for the general awareness of the business community. It was chaired by Mr. Amir Hamid Bhatti Vice President SCCI; he welcomed the honorable guests Mr. Akmal Javed, Assistant Chief Manager SBP and his team. Purpose of the seminar was to create awareness about the Online Collection of Government Taxes and Duties. Mr. Nauman Nadeem, Senior Bank Officer shared the details that SBP and Federal Board of Revenue (FBR) teamed up to provide much-needed relief to the taxpayer (Taxpayers, including businessmen and importers, could now pay their due taxes using ATM or internet banking). The taxpayer or trader would log into Iris (for Inland Revenue) and WeBOC and generate A Payment System Identity (PSID) for use at ADCs. PSID would be a unique number for each transaction. For payment, the taxpayer may use ADC channels e.g. ATM, Internet Banking Portal on ADC channel; the taxpayer would select FBR as Biller (for both IR & Customs) in Biller Payment module of 1link. In the Biller module, PSID would be inserted, on which details of tax payment are fetched. Furthermore, the taxpayer would get a confirmation in the shape of SMS / email from the concerned bank as well. He also explained the e-CPR/unique transaction ID would be available to the taxpayers through FBR's systems i.e. IRIS and WeBOC.

He shared that facilitation of Taxpayers to pay duties from anywhere, thus eliminating the need to visit bank branches and resulted in the reduction in the cost of the clearance process. He also elaborated that Taxpayers could pay tax 24/7. This project had enhanced the available options for taxpayers as previously tax/customs could only be paid through NBP/SBP. Tax payments were cleared instantly as compared to +3days mechanism previously. Because of convenience and the ease of use, this project had removed the dependency of taxpayers on middle man such as customs agents for the purpose of paying tax/customs. Furthermore, he shared that all the Banks were advised to enable OTC Facility to vide Finance Department Circular No. 5 dated 17 July 2018. Moreover, Banks were advised to carry out an awareness campaign through text messages and ATM screen display.

Mr. Shafiqur Rehman, Chairman appreciated and said that the system would encourage more businessmen to pay and file their taxes. Vice President SCCI thanked the SBP team for their time and the awareness session held at Sialkot Chamber for the prestigious members of SCCI.

## MEETING WITH MR. NAVEED IQBAL SHEIKH, CHAIRMAN SIALKOT DRYPORT TRUST, SAMBRIAL

Meeting with Mr. Naveed Iqbal Sheikh, Chairman Sialkot Dryport Trust Sambrial was held on May 03, 2019. Mr. Tahir Majid Kapur, Chairman Committee thanked the Chairman Sialkot Dryport Trust, Sambrial for his welcome and hospitality. Mr. Tahir Majid Kapur shared the matters of overcharging by SDPT was frequently came into the notice of the Departmental Committee. Moreover, he emphasized that due to the fluctuation of prices, majority of their members (SME's) were affected. He added that such a hike in cost had affected the competitiveness of the

exporters at large. He requested Chairman SDPT to address such an important issue on an immediate basis so that SDPT should focus on facilitating the exporters rather earn from them. Mr. Muhammad Sohail Rana, Vice Chairman Committee emphasized the issues of gate-in the Container and accuracy in weight measurement were observed. He appreciated the betterment in the timing of movement of a vehicle after clearance, but still, 6-7 hours' time difference was observed. He requested that the time should be further shortening so that Vehicle could move and reach the destination on time.

General Manager SDPT shared some causes to increase the charges; he further told about the notices received from Karachi regarding the increase in the rates, but SDPT rates were almost fixed from the last 7 years. He also responded to the other discussed points and shared the updated details. Mr. Naveed Iqbal Sheikh, Chairman SDPT assured that he would try to control these charges of SDPT Vehicles and issue necessary instructions to the concerned that rates should be affordable.

## DEPARTMENTAL COMMITTEE ON ENVIRONMENTAL PROTECTION

Meeting of Departmental Committee on Environmental Protection was held on May 4, 2019, at Sialkot Chamber. Mr. Mian Imran Akbar chaired the meeting and shared that the meeting was conducted to resolve the issues of Surgical Industry. While highlighting the nature and the background of the issue, he informed that notices had been served by the Environment Protection Agency, Punjab, to vendors of the Surgical Industry dealing in the heat treatment process and annealing, resulting in bio-degradation through the discharge of various harmful elements in the effluents. Wherein a sub-committee had been constituted to recommend systems, modules or practices for the Surgical Industry to address industry-related environmental issues. Due to sensitiveness of the issue, it was decided that the issue would be tackled at Chamber level and recommendations would be made to develop systems to bring effluent discharge within the acceptable range as per National Environment Quality Standards (NEQs). He explained that readings and samples obtained therefrom were dispatched to Tti Laboratory for testing and analysis and it was highly critical and alarming to found that results obtained were found higher then the testing results referred to by the Environment Protection Agency in their notices. Mr. Haroon Khalid while highlighting results obtained during the testing phase informed that; BOD, COD, and MBR were higher than the acceptable values, Consumption of water was excessively high and Quantity of dissolved iron was so high that it required separate chambers for treatment.

Mr. Muhammad Atif proposed to identify and isolate processes releasing higher quantities of iron and heavy metals like chromium as treatment of those elements would require a higher initial and operational cost of the treatment plant. Mr. Omer Khalid proposed to develop a plan whereby vendors could be sensitized to the issue of excessive use of water in the treatment process. Mr. Salman Sheikh said that any system requiring periodic maintenance and recurring the cost would not be feasible as no vendor would be willing to constantly invest in the treatment process. He proposed that the Chamber should recommend a mechanism which should not only be environment-friendly and sustainable but should also, bear the minimal recurring cost. After due deliberation, it was decided that; a Joint meeting of Departmental Committee on Environmental Protection and Departmental Committee on Surgical Industry would be organized to discuss the environment related issues of Surgical Industry. Various available options including a revamping of treatment processes, hiring of consultants for analysis of effluents and reduction in consumption of water and proposal of shifting of surgical units to a centralized location to provide combined treatment facility would be taken into consideration by the Committee to suggest a future line of action to the

Surgical Industry. And a letter of invitation would be sent to The Secretary, Environment Protection Department, Government of Punjab, to visit Sialkot Chamber to discuss and resolve environment-related issues of Leather and Surgical sectors.

## VISIT OF TRADE OFFICER TRADE FROM THE RUSSIAN FEDERATION TO SCCI

Mr. Yury M. Kozlov, Trade Representative visited the SCCI on May 07, 2019; he thanked the President SCCI for the warm welcome extended and shared the feedback on the progress in the development of the bilateral trade. He shared that Russian Retail Week was one of the largest Trade Fair in Russia being organized in 3-8 June 2019 in Moscow. He encouraged the SCCI's members for their participation in the event wherein meeting with key retail owners of Russia would be participating in the event.

Khawaja Masud Akhtar (SI), President SCCI said that Pakistan was merely exporting goods of worth 200 Million USD to Russia. He further said that Exporter from Sialkot could not have interaction with every prospective client so SCCI was working on to hire some marketing companies in Russia for selling/marketing products of Sialkot Industry. He added that it would be a forthcoming opportunity to better match Exporters of Sialkot with Russian Importers that would increase the volume of the Bilateral Trade. Moreover, he sought that his office could facilitate in simplify the visa processing in order to make it easy for the business community to get Business Visa and also to work on FTA to utilize raw material i.e. free custom duty, etc. Mr. Fazal Jilani told about his business with Russia through indirect Channels, being a reason that Pakistan and Russia did not share needed terms with each other due to lack of interaction. He further added that getting a business visa was a tough and hectic job.

The Meeting was concluded with vote of thanks to Mr. Yury M. Kozlov Trade Representative and it was decided SCCI would get information about Marketing Companies based in Russia and opportunities for Joint ventures & Transfer of Technology. Facilitation to execute SCCI Trade Delegation to Russia and relaxation in Duty Structure for Products of Sialkot Industry would be focused.

## PROJECT COMMITTEE ON NEW WELFARE PROJECTS RELATED TO SIALKOT/FUND RAISING

Meeting of Project Committee on New Welfare Projects Related to Sialkot/Fund Raising was held on May 08, 2019 at SCCI. Mr. Qaiser Baryar, Chairman Committee welcomed the members and informed that Deputy Commissioner Sialkot had been conducted a survey to identify the disable persons in District Sialkot and their requirements of disability to facilitate them; so that they may contribute as a constructive citizen of society. 3 % quota of disabled persons must be hired in factories according to labor laws; in this connection Government officers were visited factories to comply with the said law. Shared about his meeting with DC, Sialkot regarding the said matter and mentioned the total estimated cost for purchase of equipment of disable persons.

Mr. Muhammad Ejaz Ghauree said that a new documentary of welfare institutions had been formed and 18 institutions would be displayed their broachers and related information as per previous practice. He also discusses the applications for donation received by the Chamber and also shared that he had visited Civil Hospital along with Malik M.

Ashraf to check the working of Medical Social Welfare Unit; he briefed that funds provided by the Government had as well as maintained by the hospital. Mr. Ayaz Chaudhary also informed that mortuary and funeral services of Qabrastan-e-Shaheeda were being provided efficiently.

## SEMINAR ON "LEATHER WORKING GROUP (LWG) PROTOCOL"

A seminar on "Leather Working Group (LWG) Protocol" was held on May 7, 2019, at Sialkot Chamber of Commerce Mr. Syed Ahtesham Mazhar, Chief Executive, Sialkot Tannery Association (G) Limited, and Chairman, Departmental Committee on Environmental Protection of Sialkot Chamber, welcomed Mr. Chris Jacklin, Environmental Lead Auditor and approved LWG Auditor, on behalf of Sialkot Chamber and thanked Mr. Junaid, Managing Director, Asian Verification, an inspection, verification, training and consultancy company, for coordinating Mr. Chris's visit to SCCI. Sialkot Chamber was creating awareness on LWG standards and protocols especially those relating to the establishment of Sialkot Tannery Zone, so that the businesses shifting their operations to STZ in the future could easily meet the requirements and targets as set by Leather Working Group and enhance business opportunities with the leading international brands. Mr. Muhammad Atif, Project Director STZ, shared the rationale behind the establishment of Sialkot Tannery Zone and apprised the guest about the prospective timeline for shifting of tanneries to the newly established zone. He informed that the project would be completed by the year 2020 with a total capital cost of Rs.4.07 billion and briefed on the progress.

Mr. Junaid (Managing Director-M/s. Asian Verification) gave a brief introduction of his business and services being rendered by his business in the fields of inspection, verification, training, and consultancy on environmental issues to various types of industries. He said that Pakistan had been the producer of fine quality leather and leather products but unfortunately the number of certified tanneries had been very limited in number. He stated that awareness sessions would help increase the number of certified tanneries in the region which would open up new opportunities in international trade of Leather and made-ups. Mr. Chris Jacklin thanked the management of SCCI and STZ for organizing the session. He shared his experience of working with Pakistan as well as with leading international brands. While referring to the main theme of his presentation, he informed that The Leather Working Group had been a multi-stakeholder group made up of brands, retailers, leather manufacturers, suppliers, traders, and technical experts established in 2005. While referring to LWG Environmental Audit Protocols, he informed that the protocols provide suggested guidelines for the environmental performance of leather manufacturers. He also explained about the LWG, elaborating the process of Audit, and elaborated LWG Terms. Mr. Syed Ahtesham Mazhar thanked the distinguished guest and participants of the seminar and hoped that the seminar would help Leather Sector adapt to the new LWG standards and protocols.

## VISIT OF TEAM USAID-PEEP

Dr. Sana Ullah Bhatti and Mr. Imran Ch. form USAID-PEEP visited the Sialkot Chamber of Commerce & Industry on May 11, 2019 in order to discuss the up scaling the Project WINDS. Under the said project, a company "SALCO Pvt. Ltd" had been formed; the concept, objectivity, and process involved in the said project and company had been discussed in detail. In this regard, Dr. Sana Ullah Bhatti and Mr. Imran Ch. (USAID-PEEP) shared the proposal to scale-up the activities of SALCO Pvt. Ltd up to a specific budget; the up-scaling of this company could be in terms of Area, Clusters, Machinery, Vehicles, Beneficiaries, and Fields (Pasteurizations and other value addition process could be added). All the proposals would be

discussed and finalized by the Board of Directors of SALCO Pvt. Ltd. the company would also apply for the grant to start another project “Mobilize Private Sector Investments in Commercial Livestock Silage Processing and Marketing Sector”. The required documents and content of that grant application were discussed in detail; the new silage related project would be connected to WINDS and its network for further working.

It was mentioned that USAID-PEEP would start another project to engage youth in business activities related to agriculture & livestock. Team USAID-PEEP discussed their allocated budgets, existing activities in other cities and different business ideas/options related to the said project. It was proposed that a seminar would be conducted at SCCI or in university after Ramadan to create awareness regarding the said project. On the other hand, more business idea/options could be gathered through the said seminar. Therefore, youth engagement in agriculture could make possible through financing & promoting feasible businesses ideas.

## DEPARTMENTAL COMMITTEE ON FAIR & EXHIBITION/DELEGATIONS

Meeting of Departmental Committee on Trade Fairs & Exhibition/Delegation held on May 16, 2019, under the leadership of Mr. Muhammad Sarfraz Butt Chairman. He welcomed the members and briefed the house about the delegations in the pipeline. He told about the working of Committee with China Embassy and Counsel General of Pakistan to Turkey regarding the delegation and their budgets etc. He shared that SCCI's had also written to TDAP to facilitate in the successful execution of the delegations.

The Chairman said that due currency devaluation business rate was observed quite low in recent times. He further asked for comments of the house regarding delegation of Turkey, to consider the applicants as delegates who had given their consent.

Malik Naseer Ahmed, Mr. Khurram Azim Khan, Mian Muhammad Khalil, Mr. Zahir Aamir, Mr. Arslan Sheikh, and members discussed the cases of Spot Sales on trade fairs and tentative dates for the above-mentioned delegation; and it was recommended that SCCI should add European countries into the upcoming delegation. After detailed discussion and due deliberation, the Committee decided that one country delegation should be considered and if applicants for Turkish Delegation would be less than 10 then no balloting would be done.

## AWARENESS SEMINAR ON QUALITY AND LEAN PRACTICES

Khawaja Masud Akhtar, President SCCI presided the awareness seminar on 'quality & lean management' on May 18, 2019, and warmly welcomed the Kaizen Quest team at Sialkot Chamber. The seminar was conducted by Engr. Mureed Abbas, Trainer & Principal Consultant at Kaizen Quest Institute of Professional Development (KQIPD). He emphasized the basic purpose of any organization was the profit earning & profit maximization and organizations made all the efforts to meet the said purposes. He explained that key points were differentiated one organization from the others.

The quality was defined as perfection in compliance with policies and procedures while maintaining the consistency with eliminating the waste. He shared the dimensions of Product Quality, defined the PROCESS as Process Management involved planning and administering the activities necessary to achieve

a high level of performance in key business processes, and identifying opportunities for improving quality and operational performance and ultimately customer satisfaction. He explained about Continues Process Improvement (PEST Analysis, 5S, Gap Analysis, Implementation of a future state VSM etc.), standard (a document that provided requirements, specifications, guidelines or characteristics etc. of product), Muda (Waste – that was anything other than the minimum amount of equipment, materials, parts, space, and working time, which was absolutely essential to add value to the product), MURI (unreasonable burden on people and machines), MURA (Unlevel workloads on people and machines) etc. with their complete details. Lean Practices could be implemented in every process (Food, education, manufacturing, medicine, office, textile, etc). Implementing Lean Practices meant, reducing wastes, saving costs, enhancing profits, satisfied customers, high employee morale and competitive edge.

The speaker said that lean practices could be applied to any organization regardless of what their operations were. He further elaborated that lean practices helped to reduce the unnecessary practices and resulted in improved quality at less cost. The seminar was followed by the question-answer session. Khawaja Masud Akhtar, President SCCI thanked the team of Kaizen Quest for conducting the informative seminar at Sialkot Chamber and hoped that the local industry would adopt get benefits from the shared information.

## MEETING OF DEPARTMENTAL COMMITTEE ON DISASTER & CRISES MANAGEMENT

A special meeting of Departmental Committee on Disaster & Crises Management was organized on 21st April 2019 in Serrate Study Center Sialkot Cantt for appreciation of Rescue 1122 department, Sh. Zohaib, Chairman Committee emphasized that Hazards and Disasters have become a big challenge for the Government Departments these days as the emergency services have many times collapsed at the time of need. He said that todays meeting main purpose is to create awareness to utilize all possible means and available resources to protect life and property of our valued members and their factory infrastructure in case of any disastrous situation. He emphasized the need to create more awareness among the masses to mitigate the effects of man-made and natural disasters or in case of crisis regarding property and lives of the citizens.

Syed Kamal Abid further briefed the members about the activities of Rescue 1122 as well as progress on the project of "Towards Safer Sialkot" , following important points were discussed & action plan had been initiated to further proceed following work efficiently under MOU Toward Safer Sialkot .

- To Review on working of Sialkot District Disaster Management Cell.
- Recommendation & Discussion on Development of Security Plan against Fire & Other Natural Disasters.
- Commitments on initiatives on Fire Security & Safety Measures in Sialkot industries.
- To ensure Availability of Sources of Fire Fighting Equipment & Refilling Centers for different types of Fires in the city .
- To carry out Short Training Program to cope with Fire Hazard & to improve safety measures in major industries of Sialkot.
- Identification of risk & high Risk Zones in Sialkot against natural Disasters of flood.
- Discussion on any possibility of Seminar/Workshop on Medical First Aid in different factories was carried out .

## VISIT OF PROVINCIAL MINISTER FOR EXCISE, TAXATION AND NARCOTICS CONTROL DEPARTMENT, GOVERNMENT OF THE PUNJAB

Mr. Hafiz Mumtaz Ahmed, Provincial Minister for Excise, Taxation and Narcotics Control Department, Government of Punjab on May 31, 2019, at Sialkot Chamber. Mr. Khawaja Masud Akhtar, President SCCI welcomed distinguished guests and members of Sialkot Chamber. After a brief introduction of the industrial setup of the city and various projects undertaken by the SCCI, he shared growing concerns of the business community on the economic policies being introduced by the Federal Government as they were seriously hurting the export sector. He requested the honorable Minister to voice their concerns to political leadership, so that concerns of the business community could be effectively addressed. While referring to the economic and tax issues relating to the Government of the Punjab, he emphasized on; Rationalization of Minimum Valuation rates (DC rates) of the properties in Sialkot, Abolish Punjab Infrastructure Development Cess on temporary imports, and rationalize notified extended areas of Municipal Corporation Sialkot etc.

Mr. Hafiz Mumtaz Ahmed thanked the President and members for their warm welcome and informed that purpose of his visit to Sialkot Chamber was to seek feedback, comments and suggestions of the business community on the taxation issues, so that appropriate measures could be introduced in the upcoming budget to enhance facilitation to the businesses. He said that facilitation to the businesses was the prime focus of the Government, so that maximum tax collection could be ensured to carry on affairs of the Government and undertake development projects. He appraised that more than 80% of the tax collected by the Punjab Government; and people were generally reluctant to fulfill their tax obligations due to various factors. While referring to the issue of higher DC rates, he assured to take up the matter with the provincial cabinet to resolve the issue. He highlighted salient features of the upcoming budget of the Punjab. After question/answer session, Mr. Khawaja Masud Akhtar said that people were rightly apprehensive of the tax system as they were being subjected to coercive and intimidating behavior at the hands of tax officials in various departments. He emphasized to work on the restoration of trust between the taxpayer and the tax collector by giving respect to the compliant taxpayers and bringing those to book who had been evading their tax responsibility.

## JOINT PRESS CONFERENCE OF SCCI AND ALL TRADE BODIES OF SIALKOT

A joint press conference was held on June 10, 2019, at Sialkot Chamber in collaboration of all Trade Bodies in Sialkot to express the Industry's disappointment on the withdrawal of Zero Rate Regime in the Federal Budget 2019-20. Khawaja Masud Akhtar (SI), President SCCI along with Chairmen of All Trade bodies of Sialkot had strongly urged the Government not to abolish the facility of Zero-Rated Regime in the upcoming budget 2019-20 as it would have the most negative effect on the already crises ridden Export Industry of Pakistan especially the SMEs of Sialkot. The President said that Export Industry of Pakistan, despite challenges like increased input costs, pending refunds and drawbacks claims, and complicated business procedures and consistent devaluation of the currency, was striving hard to sustain and contribute towards economic growth of the country in which zero rated regimes were playing a key role. He also expressed his concerns over the Government's announcement of January 16, 2019, to issue Promissory Notes which were only issued to 90 Exporters worth PKR 7 (B). Mr. Masud said that in giving scenario, withdrawal of SRO 1125 would be a blow to the value added Export

Sector of Pakistan and the last nail in the coffin of dying economy.

The President stressed that The Federal Government should instead devise strategies to increase its tax base and go after the tax evaders rather than adding the additional burden to the existing taxpayers of Pakistan, who regretfully, bear the burden of the whole country. "The export sector is fighting the case of Pakistan to improve exports in order to reduce the trade deficit, the only option to stabilize the economy. Withdrawal of Zero-Rated Regime would collapse the export sector which should not be allowed by the Government" Mr. Masud added. Exporters of Sialkot couldn't afford such actions of the Government. President Chamber and Chairmen of all trade bodies stressed that the Federal Government should, on emergent basis clear the pendency to allow some breathing space to the exporters and cautioned the Government against the withdrawal of an essential facility of Zero-Rating for export sectors.

## CLOSING CEREMONY OF TRAINING SESSION FOR RURAL WOMEN

Closing Ceremony of Training Session for Rural Women was held on June 11, 2019, at Sialkot Chamber of Commerce & Industry. Dr. Mariam Nouman, Chairperson WRC welcomed all the guests and told about the objectives & achievements of WRC. She said that there was a gap between rural & urban women entrepreneurs and that should be eliminated; she elaborated the activities and aims involved in project WINDS regarding women empowerment and she also told the second effort "Training of Rural Female Entrepreneurs" successfully start under the WRC-Outreach Program. The rural women workers were getting registered in WRC, SCCI under the said program; through this WRC would get reach to the remote areas of the City and was working for the capacity building and development of rural women. She explained that under a project of Baidarie, Sialkot; there were almost 52 women had been trained in different industry-related skills. Those females were producing different products for industry and handicrafts. Among those 52 women entrepreneurs, almost 16 educated females were identified and had been trained in online business & social media marketing, so that they could approach the huge market and sell their unique products out of their small villages through Digital & Social Media Marketing tools.

Mr. Arshid Mehmood Mirza (Baidarie, Sialkot) thanked WRC and Dr. Mariam to organize the ceremony, gave the introduction of Baidarie and shared the details, facts & figures of different projects had done by Baidarie. He shared the efforts of Baidarie for empowering rural women of Sialkot to afford more facilities and living standard for them and for their families. While addressing the participants of the session, he said that impart training to practice digital marketing was the initial step, as Baidarie was planned to develop the capacity of those women entrepreneurs by giving them further training on value addition, innovative products, production, planning & control, cost-benefit analysis, merchandising, marketing and developing E-Stores, etc.

Mr. Fizan Akbar, Chairman Departmental Committee on SME/Training and the lead trainer expressed his gratitude and satisfaction regarding the completion of this training with passion and hard work. Ms. Rabia Armaghan (Trainer) and Ms. Hafsa Mazhar Siddiqui (Head of UN WOMEN Office in Punjab) also shared their views and appreciated Baidarie and WRC for bringing rural women into the mainstream of economic life. Whereas, Khawaja Masud Akhtar (President SCCI) appreciated the support provided by UN WOMEN to evolve women living in rural areas of Sialkot, and applauded the SCCI's Women Resource Center for coordinating with Baidarie in order to provide the fullest support to the rural business community.

## MEETING TO HEAR AND VIEW SPEECH OF MINISTER OF STATE FOR REVENUE ON FEDERAL BUDGET 2019-20

On June 11, 2019 Sialkot Chamber of Commerce & Industry had arrange a meeting to hear and view speech of Mr. Muhammad Hammad Azhar, Minister of State for Revenue on Federal Budget 2019-20. Mr. Khawaja

Masud Akhtar, President SCCI welcomed all the members in the meeting. The speech of the Minister opened at 5:00 pm and following important points of the budget were especially noticed by the participants;

Sales Tax and Federal Excise Related Budgetary Measures

- SRO1125(I)/2011 is proposed to be rescinded to restore standard rate of 17% on items covered under SRO and zero rating on utilities be withdrawn.
- Special regime of taxation of the whole steel sector is being abolished and FED at 17% in sales tax mode is imposed.
- Turnover Tax option for retailers is withdrawn and tax to be charged on sales reported in real time for tier-1 retailers.
- Sales tax on sugar enhanced from 8% to 17%.
- Cottage Industry redefined for exemption of registration under Sales Tax act.
- FED on Cement enhanced from Rs.1.5 per kg to Rs.2.0 per kg.
- Insertion of Gold, Silver, Diamond and Jewelry in Eighth Schedule of the Sales Tax Act, 1990 at reduced rate.
- Increase in scope of FED on Cars.
- All special procedures and redundant SROs are abolished.
- In order to minimize SRO regime, some of the existing SROs are transposed to Sales Tax Act, 1990, and to be rescinded thereafter.
- Simplification of Sales Tax Registration through automated interface without any physical interaction with the tax officers introduced. Biometric verification shall be done through NADRA e-Sahulat centers.

Mr. Khawaja Masud Akhtar said that measures introduced in Federal Budget 2019-20 were seriously detrimental to the businesses especially the export sector. He said that business community had been expecting reliefs for the SMEs and export sector as the Government had been advocating the cause of ease of doing business, whereas budgetary measures were totally against the aspirations of the business community. He said that the budget 2019-20 would have a disastrous impact on the industry especially the SME industry of Sialkot. He criticized withdrawal of Zero Rated Regime for five export oriented sectors through withdrawal of SRO1125(I)/2011 by the Government, which would have the effect of drainage of working capital in the form of withheld sales tax. He said that Sales Tax of the exporters worth Rs.200 billion had already been pending with the Government and abolition of zero rated regime would enhance the woes of the export business.

He said that budgetary measures were completely against the export sectors especially the SMEs and emphasized to withdraw changes relating to export sector especially withdrawal of zero rated regime. He said that if zero rate regime would not be revived, the business community of Sialkot would stage protests to safeguard their business interests.

The house proceeded outside the Chamber building to stage protests against anti-export Government policies proposed through Finance Bill, 2019.

## POST BUDGET DISCUSSION MEETING

A post-budget meeting was held at SCCI on June 13, 2019, which was attended by major Industrial Stakeholders from Sialkot. President SCCI welcomed the members and the meeting had been called to discuss the pros and cons of the Federal Budget 2019-20. A presentation was given to the members by

Secretariat on Positive and Negative factors. They also clarify about the Final tax regime withdrawn except exporters and Rate of tax on dividend income enhanced from 15% to 25% for the companies which are either exempt or don't pay any tax because of tax credits and allowances available to them. They also explained about the definition of cottage industry revised and Tax credit for persons employing fresh graduates.

Mr. Khawaja Masud Akhtar (SI), President SCCI said that the reduction of duties on 114 items of Sialkot related industry was a big achievement and would provide facilitation to the Industry. However, the President stressed that with the withdrawal of SRO 1125, the Government had added to the troubles of the Exporters. Matters of pendency in Sales Tax Refunds were also discussed and it was stressed that the Federal Government should make the refund mechanism swifter to clear the claims within 45 days. All members jointly resolved that the SCCI should take up the matter of SRO 1125 with the Government and to strive for getting an exemption for value-added sectors of Sialkot. It was also decided that a Joint Appeal from all trade bodies of Sialkot would be published in Business Recorder.

## VISIT OF MR. MUHAMMAD ASHRAF KHAN, MANAGING DIRECTOR BSC -STATE BANK OF PAKISTAN

Mr. Muhammad Ashraf Khan, Managing Director BSC-State Bank of Pakistan visited the Sialkot Chamber on June 17, 2019. Khawaja Masud Akhtar, President SCCI warmly welcomed Mr. Muhammad Ashraf Khan, MD BSC - SBP, Mr. Shaukat Zaman - ED/Group Head Forex & Development Finance, Mr. Javaid Iqbal – Director CMD, and Mr. Javaid Ahmed Bhatti – Regional Head/CM SBP BSC Lahore, distinguished guests and members of Chamber. Considering the first visit of Mr. Muhammad Ashraf Khan to Sialkot, The President SCCI briefed him regarding the Industrial dynamism of Sialkot and the history of industrial development. He shared that Sialkot Chamber was the representative body of the Private Sector of Sialkot was greatly contributing to the economic development of the country. "We are also actively pursuing the global economic agenda by adopting the best practices compatible with the International standards" he added. He said that the city had developed SME culture highly conducive to business collaborations and joint ventures in various industries in Sialkot. The exporters were well versed with rules, regulations, and requirements of International trade, which has resulted in exports from Sialkot, being over USD 2.5 (B) annually. He also shared about the projects had done by the SCCI for the social and economic welfare of the city. Availing the presence of MD State Bank of Pakistan, The President Chamber requested his kind consideration on some key points.

Mr. Muhammad Ashraf Khan, Managing Director SBP thanked Khawaja Masud Akhtar for his warm welcome. The MD-SBP appreciated the role of SCCI for being the most dynamic Chamber in Pakistan having worked tremendously in the field of Corporate Social Responsibility. He appreciated the proactive nature of the business community of Sialkot and its contribution. The MD-SBP also gave a briefing to the house on several subsidiaries of SBP and their roles including the Banking Services Corporation, Deposit Protection Department, Pakistan Printing Corporation and NIBAF. He also responded to the point discussed by President SCCI in details.

After the question/answer session, Khawaja Masud Akhtar, President SCCI and Mr. Waqas Akram Awan, Senior Vice President thanked the MD State Bank of Pakistan Mr. Ashraf Mehmood Khan for his kind views

and commitment for resolving the issues of the Industry.

## MEETING OF DEPARTMENTAL COMMITTEE ON EMERGENCY/DISASTER MANAGEMENT/ WORK SAFETY COMMITTEE

A Meeting of Departmental Committee on Chairman, Emergency/Disaster Management/Work Safety was held on June 19, 2019 at SCCI, Sheikh Zohaib Rafique Shethi Chairman Committee welcomed the Members. The Chairman thanked the Chamber for donating them well Equipped Ventilator Ambulance. He emphasized that everyone should fulfill their responsibilities and liabilities in order to save themselves and community from fire hazards. He also said that Security and Safety should be treated separately. He informed that they has prepared proper security and safety measures which have already been be circulated among the members of Sialkot Chamber. He further said that if factory owners successfully implement on the recommendations prepared on safety & security measures then 75% problems or risk of fire would be resolved/reduced.

The Chairman shared following recommendations with the members of Committee for Safety Requirements of Building over 38 Feet" for sharing with the members of Sialkot Chamber.

- Emergency Access to Buildings
- Standards for Emergency Staircase
- Emergency Exit Signs
- Fire Extinguishers.
- Standards for Fire Hydrant System
- External Fire Hydrant System
- Emergency Evacuation Plan
- Air-conditioning System
- Fire Alarm System
- Sprinkler System
- Rescue 1122 to Certify venders who refill fire extinguishers to ensure quality.
- Announcement of annual awards for best performing rescuers on analogy of Forward Sports.
- Provision of Tools and Equipment's for Emergency / Disaster response.
- Help in holding training & awareness sessions in member organizations.
- Possibility of provision of Used Fire Fighting Vehicles / ambulance on analogy of Rescue 1122 Gujranwala, where Gujranwala Chamber in collaboration with Pakistan Association is importing used fire vehicles from Japan free of cost and only paying freight charges because import duty is also free on these vehicles . Two Fire and rescue vehicles have already been given to Rescue 1122 Gujranwala.

## SEMINAR ON ENTERPRISE RESOURCE PLANNING

On June 19, 2019 a Seminar on Enterprise Resource Planning (ERP) awareness was held at Sialkot Chamber of Commerce & Industry by Abacus Consulting Pvt Ltd. Lahore. Mr.Omar Khalid, Chaiman Departmental Committee on Media/ Cyber Crime welcomed the honorable guests at Sialkot Chamber. He said that Business organizations, mainly SME's face critical challenges in protecting data. He also said that due to

Limited financial and technological resources of SME's, upgradation of the security system and to stay updated with technology was quite difficult.

Mr. Mustafa Sharf, SAP Expert from Abacus Consulting Pvt Ltd. sared that the Company was one of the leading consulting and technology firms in Pakistan. He also shared that Abacus had evolved through a focus on building deep partnerships with global leaders and sustained investment in widening global reach, since 1987. He informed that Enterprise Resource Planning provided a centralized platform for accounting, inventory, financial services, sales, purchase, supply chain, cash, management, procurement, production, distribution, human resource, corporate performance, and governance, customer services management, business intelligence, and others. Moreover, he emphasized that a combined platform not only saved time but also made the business operations more transparent and centralized.

In response to a question, it was told that ERP services for every firm were customized according to the business operations, number of users and type of the business, so it was not possible to share a fixed price of the software. It was also shared that the Abacus Consulting Team would evaluate the requirements of the firm free of cost, and then suggest their services accordingly. The cost of the Enterprise Resource Planning was also customizable according to both prices and the operations. In the end, team of Abacus Consulting thanked Sialkot Chamber of Commerce & Industry.

## VISIT OF THE REPRESENTATIVES OF MITSUI & CO

A Team of Representatives of Mitsui & Co. visited the Sialkot Chamber on June 20, 2019, Khawaja Masud Akhtar (SI), President welcomed the honorable guests and told about the Sialkot Industry specifically the Surgical Industry and instruments manufactured in Sialkot. He shared the idea to establish a 'warehouse or Material Bank' for quality & imported raw material in Export Processing Zone (EPZ) for supplying the material to the Surgical Industry. He suggested that Mitsui & Co. should search out the Chinese and other international companies to import quality raw materials. Furthermore, he recommended that Mitsui & Co. should search out the potential companies for JVs with Sialkot Industry. Mr. Zahid Latif Malik, Mr. Faisal Akram, Waqas Akram Awan appreciated them and emphasized that establishment of Material Bank would be significant for Sialkot Industry; but the grades/standards of metal (used as raw material) were most important and should be focused on priority. He stressed that Mitsui & Co. should find out the best possible options (foreign companies) to get the required quality material with reasonable pricing.

A representative of Mitsui & Co thanked for the warm welcome and shared all the details regarding MITSUI & Co. – Mitsui Global Healthcare Business and it's working in different dynamics, 136 Offices & Overseas Trading Subsidiaries, 472 Subsidiaries & Equity Accounted Investees and they had a large Global Network in 66 different Countries/Regions. He told that the Company had the mission to improve the healthcare system around the globe both qualitatively and quantitatively; He further mentioned another opportunity that quality raw-materials (metal/steel) could be arranged and provided to the Sialkot Surgical Industry by importing the material from different countries; in said regard, he also asked about the demand of Sialkot Surgical Industry (quantitative) regarding the specification of materials (qualitative). It was decided that Mitsui & Co. would work on the available option to source the material; so that working to establish the Material Bank would start by the Chamber.

## VISIT OF TEAM GALLUP PAKISTAN

On June 21, 2019, a team of Gallup Pakistan visited Sialkot Chamber in order to have an interection with the Business Community of Sialkot. Mr. Waqas Akram Awan, Senior Vice President Sialkot Chamber of Commerce & Industry welcomed the honorable guests for such an important session. Dr. Ijaz Gillani, CEO Gallup Pakistan thanked Mr. Waqas Akram Awan and informed that the main objective of the session was to have an in-depth knowledge of the challenges being faced by business

community, so that Business friendly policies could be made. He said that current study was a project of the International Trade Centre with the cooperation of the Ministry Of Commerce, its objective was to study the issues faced by the Sialkot Industry.

Mr. Waqas Akram Awan, shared that existing economic policies were abject making the business operations more difficult. He said that sales tax imposed on the import of the inputs/raw material was making the growth chances even more limited. The withdrawal of SRO 1125 was not in favor of the industry. He also informed that Chinese investors were being offered tax-free infrastructure for the next decade, it was much difficult for the local businesses to anticipate growth because they had to pay 29% more taxes. Moreover, he said that Infrastructure development cess was 0.9% for Punjab and in total exporters from Sialkot were paying 1.15 percent in the said regard. He proposed that Chinese investors must be encouraged for technology transfer and they must be encouraged in the fields where Pakistan was relying on the imports. He said that they should not be allowed to manufacture the products that were already being made by the local industry. He suggested that the ownership structure of Pakistan-Chinese investment must be in 51%-49% respectively. More over, he also suggested that Chinese investors must be bound to do Joint ventures with local industry. Furthermore, he said that One Window Facility/Operations must be established wherein all the Federal and Provincial taxes & levies were charged to the exporters including the Social Security and other collections. He informed that this initiative will not only raise the Government's revenue but would also bring the cost of collection to almost zero and would facilitate and promote business activities when businessmen would not be required to face the wrath of so many departments, which impede smooth business activities.

In the end, Mr. Bilal Gillani, Executive Director Gallup Pakistan and Dr. Ijaz Gillani, CEO Gallup Pakistan thanked the house for highlighting important issues being faced by the Sialkot Industry.


ہاکی سٹیڈیم پسرور روڈ سیالکوٹ میں

"سیالکوٹ جاب بیورو" کا قیام

ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ جناب سید بلال حیدر نے بیروزگار، تعلیم یافتہ، ہنرمند اور نیم ہنرمند افراد کے لیے خصوصی کاوش کرتے ہوئے ہاکی سٹیڈیم پسرور سیالکوٹ میں سیالکوٹ جاب بیورو قائم کیا ہے۔

اس دفتر کا باقاعدہ افتتاح مورخہ 22 اپریل 2019 کو جناب محمد عثمان ڈار (معاون خصوصی وزیر اعظم پاکستان برائے امور نوجوانان) نے کیا جس میں خواجہ مسعود اختر (ستارہ امتیاز) صدر ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ اور دیگر اہم سیاسی اور سماجی شخصیات نے خصوصی شرکت کی تھی۔

جناب سید بلال حیدر ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ نے دفتر کے قیام کے اغراض ومقاصد پر تفصیلی اظہار خیال کیا۔

سیالکوٹ جاب بیورو کے انچارج کا تقرر عنقریب ہو رہا ہے اس دفتر کا فون نمبر 052-3542750

sialkotjobbureau@gmail.com

تمام متلاشیان روزگار کوان کا کوائف درج کرنے کے بعد بذریعہ SMS رجسٹریشن اور خالی آسامی کی اطلاع دی جاتی ہے۔



# JOB OPPORTUNITIES

**OFFICE SECRETARY (MALE/FEMALE) (01)**

Having capability of Correspondence/Emails

2-3 Computer Experience

**IT PROFESSIONAL**

Having capability of Web Designing and Online Store

Experience 3-4 years

**CONTACT PERSON (Sohail Mirza)**

Mob: 0300-9613670 WhatsApp 0344-6399976



## ضرورت برائے سٹاف

مکینیکل، الیکٹریکل، ورکنگ گلوز، ورک ویئر اور سپورٹس ویئر کی خط و کتابت (Correspondence) میں وسیع تجربہ رکھنے والے میل و فی میل کی ضرورت ہے

برائے رابطہ

0345-8494100

# چائلڈ اینڈ سوشل ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (CSDO) سکولز میں سکول یونیفارم اور شوز کی تقسیم

گزشتہ سالوں کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے امسال بھی چائلڈ اینڈ سوشل ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (CSDO) کے زیرانتظام چلنے والے سکولز میں زیرتعلیم بچوں میں انتظامیہ کی جانب سے سکول یونیفارم اور شوز تقسیم کیئے گئے۔ بلاشبہ بچے معاشرے کا خوبصورت حصہ ہیں اور ان کو احساس کمتری سے بچانا، ان کی بہتر پرورش، آبیاری، حفاظت اور ضروریات زندگی کو بطریق احسن پورا کرنا ہم سب کا اولین فریضہ ہے۔ اسی فرائض منصبی کی انجام دہی کیلیئے سی ایس ڈی او کے عہدیداران و انتظامیہ دن رات مصروف عمل ہیں۔ سکولز میں زیرتعلیم طلبہ میں سکول یونیفارم اور شوز کی تقسیم ان کے اسی جذبہ خدمت خلق کی عکاس ہے۔ اس کارخیر میں جن مخیرّ حضرات نے حصہ لیا اس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1: جناب شاہد رضا (صدر سی ایس ڈی او) 500,000 (پانچ لاکھ روپے)

2: جناب عمر میر 200,000 (دو لاکھ روپے)

3: محترمہ مسز انیتا خواجہ 50,000 (پچاس ہزار روپے)

4: جناب میجر منصور 50,000 (پچاس ہزار روپے)

5: جناب فضل جیلانی 300,000 (تین لاکھ روپے)

6: جناب امین احسن 200,000 (دو لاکھ روپے)

7: حافظ جنید 100,000 (ایک لاکھ روپے)

8: جناب عمران اکبر (سینئر نائب صدر) 100,000 (ایک لاکھ روپے)

9: جناب شیخ وحید صندل (فنانس سیکرٹری) 100,000 (ایک لاکھ روپے)

چائلڈ اینڈ سوشل ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (CSDO) کے عہدیداران ان سکولز میں زیرتعلیم بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے علاوہ ان کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور انہیں معاشرہ کا فعال رکن بنانے کیلیئے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ کریم ان تمام مخیرّ حضرات کی کاوشوں کو شرف قبولیت سے نوازے اور انہیں اجرعظیم عطا فرمائے جو غریب اور نادار بچوں کو زیورتعلیم سے آراستہ کرنے کیلیئے دامے درمے سخنے اس کار خیر میں حصہ لے رہے ہیں۔ آمین

**آمنہ نوشین**
کوآرڈینیٹر CSDO

INDUSTRY

INDUSTRY

SCCI

SCCI
INDUSTRY

SCCI
SIALKOT
INDUSTRY

SCCI
SIALKOT
President

SCCI

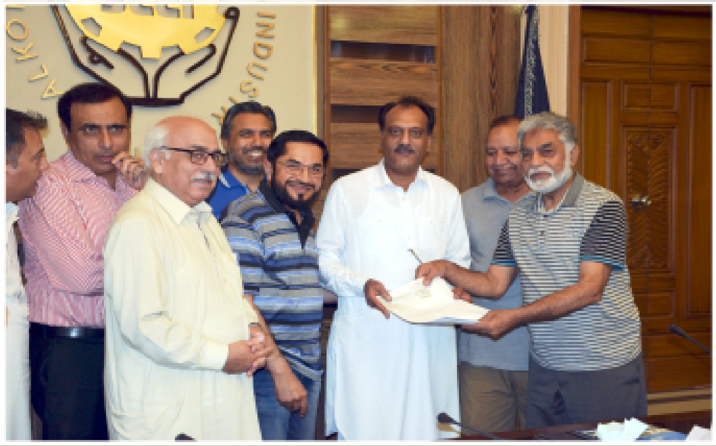

SCCI

SCCI

SCCI

SCCI

SCCI

SCCI

SCCI

SCCI

# تصویری جھلکیاں

ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ کے قائم کردہ "خواجہ ذکاء الدین ویلفیئر ٹرسٹ" کی جانب سے مقامی سطح پر خدمت خلق میں مصروف ویلفیئر تنظیموں کو مالی امداد کے چیک تقسیم کرنے کی تقریب

کیونکہ ملک میں جاری مہنگائی کی وجہ سے ان اداروں کی ضروریات پہلے کی نسبت بہت بڑھ چکی ہیں۔ فنڈ ریزنگ مہم میں، جناب ریاض الدین شیخ ،صدر چیمبر جناب خواجہ مسعود اختر، سینئر نائب صدر جناب وقاص اکرم اعوان، نائب صدر جناب عامر حمید بھٹی، جناب ڈاکٹر نعمان ادریس بٹ، جناب پرویز احمد خان صاحب، جناب میاں خلیل احمد، قیصر اقبال بریار، جناب میاں محمد ریاض، جناب خاور انور خواجہ نے جناب زاہد لطیف ملک کا ساتھ دیا اور تقریباً 2 کروڑ 81 لاکھ روپے کی خطیر رقم جمع ہوئی۔ افطار ڈنر میں سیالکوٹ کی سینئر بزنس کمیونٹی، ایسوسی ایشنز کے چیئرمین سمیت شہر کی اہم شخصیات نے شرکت کی۔

اس سال جن ویلفیئر اداروں کیلئے فنڈ ریزنگ کی گئی ان میں دارلشفقت ،سندس فاؤنڈیشن، سیالکوٹ کڈنی سنٹر، پاک میڈیکل کمپلیکس (PMC)، SOS ویلج ، چائلڈ اینڈ سوشل ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن ،دی لائٹ سکول، Facilitation of Pakistan Disable People، سیالکوٹ میڈیکل کمپلیکس، خود کفالت روزگار ٹرسٹ ، کلثوم سوسائٹی، دیا ویلفیئر آرگنائزیشن، چیسٹ کلینک، سیالکوٹ میڈیکل کمپلیکس، انجمن مغلیہ ہسپتال، اخدمت فاؤنڈیشن، ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹرز ہسپتال، سیالکوٹ،سیرت سٹڈی سنٹر، گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی سکول، Morchery House، اولڈ ایج ہوم، آغوش اور مسلم ہینڈز وغیرہ شامل ہیں۔

آپریٹس،فولڈنگ سٹریچر، سپائن بورڈ اور Head Immobilizer سمیت تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں۔لوگوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے سیالکوٹ چیمبر نے 1122 کے ساتھ ایک مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کئے ہیں، کیونکہ ان کے پاس پہلے سے تربیت یافتہ سٹاف موجود ہے جو بہتر انداز میں یہ خدمات سرانجام دے سکتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ پچھلے سال جو امانتیں آپ نے سیالکوٹ چیمبر کے سپرد کی تھیں ہماری کمیٹی نے پوری شفافیت اور ایمانداری کے ساتھ سیالکوٹ میں موجود ویلفیئر اداروں میں تقسیم کر دی ہیں۔ اس سال بھی ہم نے جن اداروں کو فنڈنگ کیلئے منتخب کیا ہے ان کی کارکردگی پر مبنی ہم نے ایک ملٹی میڈیا فلم تیار کی ہے یقیناً آپ اس فلم کی مدد سے ان کے کام اور ضرورتوں کے بارے میں بآسانی آگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔

جناب ریاض الدین شیخ صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیالکوٹ چیمبر کے ہر منتخب صدر کی کوشش ہوتی ہے کہ میں کوئی ایسا کام کروں جس کو ہمیشہ یاد رکھا جائے۔ ہمارے سابق صدر جناب زاہد لطیف ملک صاحب نے ویلفیئر کا جو کام شروع کیا ہے یقیناً اس کو چیمبر تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔میری دعا ہے اللہ کریم انہیں اس کا بہتر اجروثواب نصیب فرمائے۔

جناب ریاض الدین شیخ صاحب کے بعد جناب زاہد لطیف ملک نے خواجہ ذکاء الدین ویلفیئر ٹرسٹ کے قیام کے غرض و غائت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پچھلے سال میں نے ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ کے صدر کی حیثیت سے سیالکوٹ میں موجود ویلفیئر اداروں کا وزٹ کیا تو مجھے اس بات کا شدت سے احساس ہوا کہ مقامی سطح پر قائم یہ ادارے مناسب فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے اپنی خدمات کی ادائیگی میں کس قدر مشکل سے کام کر رہے ہیں۔ ہر سال رمضان میں دوسرے شہروں سے تعلق رکھنے والے ویلفیئر ادارے کروڑوں روپے کے فنڈز سیالکوٹ سے جمع کر کے لے جاتے ہیں مگر مقامی سطح پر قائم ہمارے ادارے اس فنڈ سے محروم رہ جاتے ہیں لہذا اسی چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے دوستوں سے مشاورت کے بعد اس اہم اور نیک کام کا آغاز کیا۔الحمدللہ سیالکوٹ کی بزنس کمیونٹی اور مخیرّ حضرات کی جانب سے ہمیں زبردست پذیرآرائی ملی اور پچھلے سال ایک خطیر رقم اس فنڈ میں جمع ہوئی جس کو کمیٹی کی باہمی مشاورت کے ساتھ سیالکوٹ چیمبر میں منعقدہ ایک تقریب میں مقامی ویلفیئر کے اداروں میں تقسیم کر دیا گیا۔وہ تمام ادارے جن کو پچھلے سال فنڈز مہیا کئے گئے آج بھی یہاں موجود ہیں، آپ اس کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ اس سال آپ مزید ذوق وشوق اور جذبہ خدمت کے تحت اپنے عطیات سیالکوٹ چیمبر میں جمع کروائیں گے۔

جناب زاہد لطیف ملک صاحب کے اظہار خیال کے بعد فنڈ ریزنگ کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ جناب زاہد لطیف ملک نے شرکاء افطار ڈنر کو اس نیک کام میں حصہ لینے کی رغبت دلاتے ہوئے کہا کہ اس سال ہم نے پچھلے سال کی نسبت دوگناہ سے زیادہ فنڈز جمع کرنے ہیں۔

# سالانہ افطار ڈنر

مورخہ 11 مئی 2019 بروز ہفتہ ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ کے زیر اہتمام گریس مارکی سیالکوٹ کینٹ میں ایک پروقار افطار ڈنر کا اہتمام کیا گیا۔ افطار ڈنر کے اہتمام کا بنیادی مقصد ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ کی جانب سے سالانہ افطار پروگرام کے ساتھ ساتھ سیالکوٹ شہر میں کام کرنے والے ویلفیئر ادارہ جات کیلئے فنڈز اکھٹے کرنا بھی شامل تھا۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن مجید اور نعت رسول مقبول ﷺ سے ہوا۔ پروگرام کے سٹیج سیکرٹری کے فرائض جناب میاں خلیل احمد نے سرانجام دیئے اور پروگرام صدر چیمبر جناب خواجہ مسعود اختر (ستارہ امتیاز) کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے صدر چیمبر جناب خواجہ مسعود اختر نے افطار ڈنر میں تشریف لانے والے معزز مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ الحمداللہ پچھلے سال میرے سابق صدر جناب زاہد لطیف ملک صاحب نے اس کام کا آغاز کیا تھا جو بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ اس سال آگے بڑھایا جارہا ہے۔ پچھلے سال ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ کے زیر اہتمام قائم کردہ خواجہ ذکاء الدین ویلفیئر ٹرسٹ میں ایک خطیر رقم جمع ہوئی تھی جس کو جناب قیصر اقبال بریار کے زیر سایہ قائم کردہ کمیٹی نے پوری شفافیت کے ساتھ سیالکوٹ میں کام کرنے والے ویلفیئر اداروں میں ان کی ضرورت کے مطابق تقسیم کی۔ مجھے امید ہے کہ آپ پچھلے سال کی نسبت اس سال زیادہ جوش وجذبہ کے ساتھ اپنے عطیات وزکوۃ اس فنڈ میں جمع کروائیں گے۔

جناب قیصر اقبال بریار نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے سال مجھے چیمبر کی جانب سے قائم کردہ ویلفیئر کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا گیا تھا۔ ہماری کمیٹی نے سب سے پہلے میتوں کی باعزت قبرستان تک منتقلی کیلئے ایک ایمبولینس منگوائی جو جناب ایاز چوہدری صاحب کی سربراہی میں قبرستان شہیداں میں چوبیس گھنٹے دستیاب ہے۔ اس کے بعد ہم نے ایک معیاری اور اسٹیٹ آف دی آرٹ ایمرجنسی طبی سہولیات سے مزین ایمبولنس سروس کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس ایمبولینس میں وینٹی لیٹر، Defibrillator، نبلائزر، سکشن

# ضروری اطلاع

بحوالہ جنرل منیجر سیالکوٹ ڈرائی پورٹ ٹرسٹ سرکلر نمبری 5/2019 بتاریخ 04 جولائی 2019، تمام معزز اراکین چیمبر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ لاہور سے کنٹینرز کی نقل و حمل، لوڈ ڈ کنٹینرز کا ڈرائی پورٹ کی بجائے باہر ٹرمینل پر آف لوڈ نگ، ٹریکٹر ٹرالی سروس اور کنٹینرز کا مقررہ حد سے زائد وزن کے نئے ریٹس درج ذیل ہیں

| | 40 فٹ کنٹینر | 20 فٹ کنٹینر |
|---|---|---|
| کرایہ خالی کنٹینر۔ لاہور کنٹینرز ٹرمینل سے ڈرائی پورٹ سمبڑیال تک کرایہ کے علاوہ کنٹینرز ٹرمینل چارجز رسید کے مطابق چارج ہوں گے۔ | -/12000 روپے | -/8500 روپے |
| لوڈ کنٹینرز کا ڈرائی پورٹ کی بجائے باہر ٹرمینل پر آف لوڈ نگ کے چارجز مقررہ وقت (12) کے بعد -/100 روپے فی گھنٹہ اضافی چارج ہوں گے۔ | -/10000 روپے | -/8500 روپے |
| ایکسپورٹ کارگو کے کنٹینرز کے وزن کی مقررہ حد مقررہ حد سے زیادہ وزن پر -/2500 روپے فی ٹن چارج ہوں گے۔ | 20 ٹن | 10 ٹن |


AVN SYSTEMS

We provide UKAS / CNAS accredited Certification, CQI/IRCA approved Training Courses.

## AVN SYSTEMS PAKISTAN

CERTIFICATION TRAINING CONSULTANCY INSPECTION TESTING

**ISO 9001** Quality Management System
**ISO 14001** Environment Management System
**ISO 45001** Occupational Health & Safety Management System
**ISO 13485** Medical Devices Quality Management System
**ISO 22000** Food Safety Management System
**ISO 27001** Information Security Management System
**ISO 29001** Quality Management Oil & Gas
**ISO 22301** Business Continuity Management System
**ISO 50001** Energy Management Systems

**FSSC** Food Safety System Certification
**HACCP** Hazard Analysis & Critical Control Point
**BSCI** Business Social Compliance Initiative
**SEDEX** Supplier Ethical Data Exchange
**SA 8000** Social Accountability
**CE Mark** Product Certification
Awareness Training Courses
Internal Auditor Courses
Lead Auditor Courses [CQI/IRCA approved]

**Sialkot Office:**
Durrani Town, Defence road,
Adjacent Aslam Medical Complex,
Sialkot 51310 Pakistan.
Phone: +92 52 3242839
Mobile: +92 320 0600651
: +92 300 8714339
E-mail:sales@avnsystems.com.pk

**Lahore Office:**
4th Floor, Century Tower,
Kalma Chowk, Lahore.
Mobile: +92 323 9614339
: +92 300 8714339
E-mail: info@avnsystems.com.pk

**Islamabad Office:**
201, Floor N0.2, Bin
Khurshid Arcade Main Commercial,
Ghouri Town, Phase-V Islambad.
Mobile: +92 323 9614339
: +92 320 0600651
E-mail: info@avnsystems.com.pk

**Karachi Office:**
B-51, Gulshan-e-Hadeed.
Phase-1, Bin Qasim
Karachi -75010.
Mobile: +92 333 3113169
:+92 323 9614339
E-mail:sales@avnsystems.com.pk

# BILATERAL TRADE BETWEEN PAKISTAN AND POLAND

## SPORTS GOODS کھیلوں کا سامان

| HS Codes | Description | 2017 | 2017 |
|---|---|---|---|
| 950640 | Articles & equipment for table tennis | 0 | 02 |
| 950651 | Lawn tennis rackets | 0 | 02 |
| 950659 | Squash Rackets | 0 | 03 |
| 950662 | Inflatable balls | 1 | 21 |
| 950669 | Balls nes | 0 | 07 |
| 950699 | Bladders & covers | 0 | 92 |
| **Total** | | **1** | **127** |

## گلوز اینڈ پروٹیکٹو سامان
## GLOVES & PREOTECTIVE EQUIPMENT

| HS Codes | Description | 2017 | 2017 |
|---|---|---|---|
| 420321 | Special Sports | 04 | 02 |
| 611610 | Gloves, Rubber knitted | 01 | 79 |
| 611692 | Mittens and Mitts, nes, of cotton, knitted | 00 | 04 |
| 611693 | Mittens & mitts, nes, of synthetic fibres | 01 | 21 |
| 621600 | Gloves mittens | 00 | 23 |
| **Total** | | **05** | **129** |

## SURGICAL INSTRUMENT آلات جراحی

| HS Codes | Description | 2017 | 2017 |
|---|---|---|---|
| 821300 | Scissors, tailors shears | 0 | 09 |
| 821420 | Manicure or pedicure | 1 | 13 |
| 901831 | Syringes | 0 | 26 |
| 901839 | Suction catheter | 0 | 265 |
| 901849 | Dental instruments | 0 | 73 |
| 901890 | Anesthesia Apparatus | 3 | 520 |
| 902300 | Instruments, models for demonstation | 0 | 20 |
| 820320 | Pliers, pincers,Tweezers | 0 | 32 |
| 821192 | Other knives | 0 | 20 |
| **Total** | | **4** | **978** |

## SHOES & SADDLERY شوز اینڈ سیڈلری

| HS Codes | Description | 2017 | 2017 |
|---|---|---|---|
| 640411 | Canvess or Textile footweares rubber sole | 0 | 348 |
| 640419 | Footwear with outer soles of rubber/plastics | 0 | 360 |
| 640320 | leather footwears with PU/PVC/TPR upper | 0 | 0 |
| 640299 | Synthetic footwears PU/PVC/Rubber sole | 0 | 431 |
| 830249 | Base metal mountings, similar, articles | 0 | 49 |
| 732690 | Articles of iron or steel | 0 | 1237 |
| 820559 | Hand tools, incl. glaziers' diamonds, | 0 | 62 |
| 640391 | Footwear with outer soles of Rubber etc, | 1 | 344 |
| **Total** | | **0** | **2831** |

All values are in Million US $

Ref: itc.com

## SPORTS WEARS سپورٹس ویئر

| HS Codes | Description | Pakistan Exports to Poland 2017 | Poland Imports from the World 2017 |
|---|---|---|---|
| 611211 | Track suits (cotton/knitted) | 0 | 03 |
| 611212 | Track suits (synthetic fiber/knitted) | 0 | 04 |
| 611241 | Female swimwear of synthetic fibres | 0 | 91 |
| 610510 | Polo shirts (cotton/knitted) | 1 | 60 |
| **Total** | | **01** | **158** |

## CUTLERY & CROKERY کٹلری / کراکری

| HS Codes | Description | 2017 | 2017 |
|---|---|---|---|
| 821191 | Table knives | 0 | 04 |
| 761510 | Table, kitchen articles | 0 | 81 |
| 821520 | Other sets of assorted articles | 0 | 24 |
| 821599 | Spoons, forks | 0 | 15 |
| **Total** | | 0 | **144** |

## BADGES بیجز

| HS Codes | Description | 2017 | 2017 |
|---|---|---|---|
| 580710 | Woven bad | 0 | 06 |
| 581010 | Embriodery without visible ground | 0 | 00 |
| 581092 | Embriodey of man made fiber | 0 | 10 |
| 581099 | Embriodery of other textile materials | 0 | 01 |
| **Total** | | **0** | **17** |

## MUSICAL INSTRUMENTS آلات موسیقی

| HS Codes | Description | 2017 | 2017 |
|---|---|---|---|
| 920590 | Other wind instruments | 0 | 02 |
| 920600 | Percussion musical inst. | 0 | 03 |
| 920510 | Brass Wind instruments | 0 | 02 |
| 920110 | upright pianos | 0 | 03 |
| 920120 | Grand pianos | 0 | 01 |
| 920290 | String musical instruments nes | 0 | 01 |
| 920210 | other string instruments | 0 | 01 |
| 920930 | Musical instr. Strings | 0 | 02 |
| **Total** | | **0** | **15** |

## LEATHER PRODUCTS چمڑے کی مصنوعات

| HS Codes | Description | 2017 | 2017 |
|---|---|---|---|
| 420100 | Saddlery & harness | 0 | 13 |
| 420310 | Jackets | 4 | 49 |
| 420330 | Belts & bandolie | 0 | 22 |
| 640411 | sports wear | 0 | 348 |
| 640419 | Footwear with outer Soles of Rubber | 0 | 360 |
| 640510 | Footwear | 0 | 24 |
| **Total** | | **4** | **816** |

### POZNAN OPTICAL EXHIBITION

Date: 13-14 Sep 2019
Venue: Poznan international Fair, Poznań, Poland
Sector: Optical Instruments
Web: https://www.mtp.pl/en/calendar/

### FIT Expo

Date: 24-26 May 2019
Venue: Poznan Congress Center, Poznań, Poland
Sector: Sports and Fitness Items
Web: https://thefitexpo.com/

### FAST TEXTILE NADARZYN

Date: 20-22 Nov 2019
Venue: Ptak Warsaw Expo
Sector: Yarn, Fabrics, Knits, Accessories, Textile
Web: https://fasttextile.com/en

### DNI OBUWIA POLSHOES

Date: 20-21 Nov, 2019
Venue: Cracow, Poland
Sector: Leather, Leather goods, Shoes
Web: https://www.polshoes.com/

### "FIWE" INT'L FITNESS AND WELLNESS FAIR

Dated: September 13-15, 2019, Warsaw, Poland
Venue: EXPO XXI Warsaw International Expo centre
Sector: Sporting Goods and Equipment
Web: https://fiwe.pl/en/contact/

**پلاٹ درکار ھے**

ہمیں اپنی فیکٹری کی تعمیر کے لئے ایکسپورٹ پراسیسنگ زون (EPZ) سیالکوٹ میں پلاٹ درکار ہے۔خواہشمند حضرات رابطہ کریں۔

برائے رابطہ

0300-8616881

**NHI CONSULTANCY**

- Annual Tax Return
- Sales Tax Monthly Return
- Business Visa Consultancy
- Rebate WeBoc / DLTL
- Import/Export Custom Clearance
- Registration of WeBoc
- Registration of New Firms
- Registration of EOBI/ Social Security
- Registration of EOU/ Manufacturing Bond
- Registration of Social Compliance (BSCI,SEDEX, WRAP,

GOHADPUR HEAD MARALA ROAD, SIALKOT, MOB: 0300-6136531

جن میں جرمنی، روس، یوکرائن، برطانیہ اور دیگر ممالک کے افراد شامل تھے۔ پولینڈ میں UNESCO ورلڈ ہیریٹج سائٹ کی تعداد پندرہ ہے۔ پولینڈ میں موجود اہم تاریخی وسیاحتی مقامات میں مین مارکیٹ سکوائر، Bialowieza، نمک کی کان "Wieliczka"، Malbork Castle، Slowinski Sand Dunes اور Masuriam Lakeland شامل ہیں۔ پولینڈ میں تجارتی وسیاحتی سفر کیلئے یورپ میں موجود "یورو ریل" ایک بہترین اور سستا ترین ذریعہ ہے۔ پولینڈ سمیت یورپ کے 30 سے زائد ممالک میں سفر کرنے کیلئے یورو ریل پاسز سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سے خرید سکتے ہیں۔

## IMPORTANT CONTACTS

### EMBASSY OF THE REPUBLIC OF POLAND IN ISLAMABAD

Ambassador: Mr. Piotr Opaliński
Address: Street 24, G-5/4, Diplomatic Enclave II, Islamabad (P.O. Box 1032)
Tel#: 00 92-51-260 08 44 or 48, 51
Fax: 00 92-51-2600852 or 53
Email: islamabad.amb.sekretariat@msz.gov.pl
Website: http://www.islamabad.msz.gov.pl

### HONORARY CONSUL OF THE REPUBLIC OF POLAND IN KARACHI

Honorary Consul: Mr. Mirza Omair Baig
Address: 208-A, Clifton Centre, Block-5, Clifton, Karachi
Tel#: 021-32566411-6
Email: secretariat@thebaigs.com; secretary2@thebaigs.com

### HONORARY CONSUL OF THE REPUBLIC OF POLAND IN LAHORE

Honorary Consul: Mr. Ahmed Hasnain
Address: 21A, Gulberg-II, Lahore-11, Pakistan
Tel#: (+92 42) 357 547 24, 357 585 07,
Fax: (+92 42) 357 519 46
E-mail: ahmad.hasnain@alliedmarketing.com.pk

### EMBASSY OF PAKISTAN IN WARSAW, POLAND

Ambassador: Mr. Shafqat Ali Khan
Address: Ul. Wiertnicza 63, 02-952, Wilnaow, Warsaw, Poland
Tel#: (+48-22) 8494808, (+48-22) 8494938
Fax: (+48-22) 8491160
Email: pakcom.pol@tdap.gov.pk
Website: http://www.mofa.gov.pk/poland/

## TRADE FAIRS & EXHIBITIONS

### TARGY MODI POZNAN FASHION FAIR

Date: 27-28 Aug 2019
Venue: Poznan international Fair, Poznań, Poland
Sector: Clothing, Footwear, Accessories, Leather goods and Leather etc
Web: https://www.targimodypoznan.pl/en/

سی آئی اے ورلڈ فیکٹ بک 2017 کے اعداد وشمار کے مطابق پولینڈ کا کل برآمدی حجم 224.6 بلین امریکی ڈالر ہے،اس کے نمایاں ایکسپورٹ پارٹنر میں جرمنی (27.4%)، جمہوریہ چیک(6.4%)، برطانیہ (6.4%) ،فرانس(5.6%) ،اٹلی(4.9%) اور ہالینڈ(4.4% شامل ہے۔نمایاں برآمدی مصنوعات میں مشینری وکمپیوٹرز (13.5%)، گاڑیاں (11.4%)، الیکٹریکل مشینری وآلات (10.7%)،فرنیچر، بیڈنگ و لائٹنگ(5.7%)، پلاسٹک (5%)،آئرن واسٹیل مصنوعات (3.3%) معدنی فیول و تیل (2.6%)، گوشت (2.3%)، ربڑ و ربڑ مصنوعات (2.2%)اور لکڑی (2.1%) شامل ہیں۔پولینڈ کا سالانہ درآمدی حجم 223.8 بلین امریکی ڈالر ہے جو دنیا کا 23واں بڑا درآمدی حجم ہے۔

اس ملک کی نمایاں درآمدی مصنوعات میں مشینری و کمپیوٹرز (12.4%)،الیکٹریکل مشینری وآلات (11.5%)، گاڑیاں (9.8%)، معدنی فیول و تیل (8.8%)، پلاسٹک و پلاسٹک مصنوعات (5.9%) ، آئرن اینڈ اسٹیل مصنوعات (4%) ، فارماسیوٹیکل (2.8%)، آئرن وسٹیل مصنوعات (2.4%)، آپٹیکل، ٹیکنیکل و میڈیکل آپریٹس (2.2%) اور کاغذ و کاغذ مصنوعات (2%) شامل ہیں اور اس کے نمایاں درآمدی شراکت داروں میں جرمنی (27.9%) چائنہ (8%)، روس (6.4%) ہالینڈ (6%)، اٹلی (5.3%)،فرانس (4.2%)، جمہوریہ چیک (4%) شامل ہیں۔ درج بالا اعداد وشمار پولینڈ کی مضبوط معیشت کی نشاندہی کرتے ہیں۔

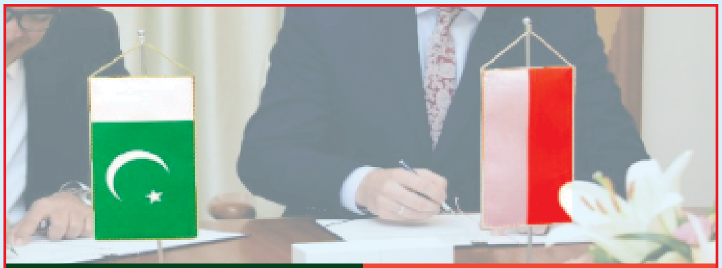

پاکستان اور پولینڈ کے مابین سفارتی وتجارتی تعلقات

پاکستان اور پولینڈ کے مابین سفارتی وتجارتی تعلقات کا آغاز 17 دسمبر 1962ء ہوا۔ پاکستان دنیائے مسلم کا پہلا ملک تھا جس نے پولینڈ کے ساتھ تعلقات قائم کئے۔ 1962ء میں پولینڈ نے کراچی میں اپنا سفارتخانہ قائم جبکہ 1969ء میں پاکستان نے پولینڈ کے دارالخلافہ Warsaw میں سفارت خانہ قائم کیا۔کراچی میں ابھی بھی پولینڈ کا ثقافتی قونصل خانہ موجود ہے اور اس کے علاوہ لاہور میں بھی پولینڈ کا اعزازی قونصلیٹ جنرل موجود ہے۔دونوں ممالک کے درمیان سیاسی، اقتصادی اوردفاعی میدان میں بہترین تعلقات قائم ہیں۔پولینڈ نے پاکستان کو یورپی یونین کی جانب سے GSP پلس کے حصول میں بھی اہم کردار ادا کیا تھا۔PGNiG گروپ آف کمپنیز سمیت دیگر پالش آئل اینڈ گیس کمپنیوں نے پاکستان میں توانائی اور قدرتی وسائل کی تلاش میں 125 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کر رکھی ہے۔2016 کے اعداد وشمار کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان صرف 48 بلین روپے کا تجارتی حجم موجود تھا جو بڑھ کر تقریباً نصف ارب یورو کے قریب ہو چکا ہے۔ پولینڈ اور پاکستان کا موجودہ تجارتی حجم دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارتی تعلقات کی حقیقی ترجمانی نہیں کرتا۔دونوں ممالک کے درمیان وسیع تجارتی مواقع موجود ہیں۔پاکستان کوئلہ کان کنی، دفاعی پیداوار، زراعت اور خوراک کی پروسیسنگ کے شعبہ میں پولینڈ کے وسیع تجربہ سے استفادہ حاصل کر کے اپنے شعبہ زراعت کو مزید ترقی دے سکتا ہے۔

پولینڈ اپنے جغرافیائی محل وقوع کے اعتبار سے پاکستانی مصنوعات کی یورپین ممالک تک رسائی کیلئے مرکز کا کردار ادا کرسکتا ہے۔ پولینڈ پاکستان کے شعبہ زراعت، فارماسیوٹیکل اور لیدر کے شعبوں میں دلچسپی رکھتا ہے۔پاکستان کے تیار کردہ سپورٹس ویئرز، کھیلوں کا سامان، سرجیکل انسٹرومنٹس، شوز، باسمتی چاول اور لیدر مصنوعات پولینڈ میں نہ صرف مقبول ہیں بلکہ ان کی فروخت کے وسیع مواقع بھی موجود ہیں۔آئی ٹی سی ٹریڈ میپ کے 2018ء کے اعداد وشمار کے مطابق سیالکوٹ کی تمام اہم برآمدی مصنوعات کی پالش مارکیٹ میں فروخت کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ ہم پولینڈ میں منعقدہ تجارتی میلوں میں شمولیت، جی ایس پی پلس اومارکیٹنگ کے جدید اصولوں کو اپناتے ہوئے پولینڈ میں موجود تجارتی مواقعوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

### سیاحت

سیاحت کے اعتبار سے پولینڈ دنیا کا ایک خوبصورت ملک ہے۔پولینڈ وزارت سپورٹس اینڈ ٹورازم کے 2018 کے اعداد وشمار کے مطابق 18.3 ملین افراد نے پولینڈ کا وزٹ کیا،

حامل ملک ہے۔تعلیم کا تناسب 99 فیصد ہے۔ پولینڈ یورپی یونین کا وہ واحد ملک ہے جس نے مختلف شعبہ جات میں اعلیٰ کارکردگی کی بدولت 17 نوبل پرائز حاصل کرر کھے ہیں جو اس ملک کی تخلیقی اور تحقیقی صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔لوگوں کا معیار زندگی یورپ کے دیگر مما لک کے مقابلہ میں بہت بہتر ہے۔

## DEMOGRAPHICS

| | |
|---|---|
| Country | **Republic of Poland** |
| Location | Central Europe, east of Germany |
| Area | 312,685 sq km |
| Capital City | Warsaw |
| Population | 38,420,687 (July 2018 est.) |
| Population | -0.16% (2018 est.) Growth rate % |
| Government | Parliamentary Republic |
| Nationality | Pole(s)/Polish |
| Border Countries | Belarus 418 km, Czech Republic 796 Km Germany 467 km, Lithuania 104 km, Russia (Kaliningrad Oblast) 210 km, Slovakia 541 km, Ukraine 535 km |
| Religion | Catholic, Orthodox, Protestant 88.8% other 0.4% (includes Muslim), unspecified 10.8% |
| Languages (2011 est.) | Polish (official) 98.2%, Silesian 1.4%, other 1.1%, unspecified 1.3% |
| Ethnic Groups | Polish 96.9%, Silesian 1.1%, German 0.2%, Ukrainian 0.1%, other and unspecified 1.7% (2011 est.) |

### معیشت

پولینڈ یورپ کی 8ویں بڑی اور دنیا کی ابھرتی ہوئی معاشی قوت ہے۔ ورلڈ بینک کے 2017ء کے اعدادو شمار کے مطابق پولینڈ کی سالانہ مجموعی ملکی پیداوار (جی ڈی پی) 1.126 ٹریلین ڈالر کے ساتھ دنیا کا 23واں بڑا ملک ہے۔ پولینڈ کا جی ڈی پی گروتھ ریٹ 5.1 فیصد اور انڈسٹریل گروتھ ریٹ 7.5 فیصد ہے۔کل ملکی جی ڈی پی میں زراعت کا حصہ 2.4 فیصد،صنعت کا حصہ 40.2 فیصد اور خدمات کا حصہ 57.4 فیصد ہے۔ لوگوں کی فی کس سالانہ آمدن 29 ہزار 6 سو امریکی ڈالر سالانہ ہے۔قدرتی وسائل میں کوئلہ،سلفر، تانبے،قدرتی گیس، چاندی،لیڈ،نمک، امبر شامل ہے۔وسیع قابل کاشت رقبہ ہونے کی وجہ سے اس ملک کی نمایاں زرعی اجناس میں آلو،پھل،سبزیاں، گندم، پولٹری مصنوعات انڈے، دودھ اور گوشت شامل ہیں۔تعمیراتی مشینری،لوہا اور اسٹیل،کوئلہ کان کنی،کیمیکلز، جہاز سازی، کھانے پینے کی پروسیسنگ،شیشہ،مشروبات اور ٹیکسٹائل پولینڈ کی قابل ذکر انڈسٹریز ہیں۔

پولینڈ 2004ء میں یورپی یونین کا ممبر بنا، یورپی یونین کا ممبر بننے سے پہلے پولینڈ کے تجارت کے فروغ کیلئے ہنگری، چیک جمہوریہ، سلوواکیا اور سلووینا کے ساتھ آزاد تجارت کے معاہدے موجود تھے اور جرمنی پولینڈ کا سب سے بڑا ٹریڈ پارٹنر تھا۔ پاکستان کی طرح پولینڈ بھی ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (WTO) کا بانی رکن ملک ہے۔یورپی یونین کا رکن ملک ہونے کے ناطے پولینڈ بھی امریکہ سمیت دنیا بھر کے مما لک کے ساتھ ہونے والے تجارتی معاہدوں (GSP) سے استفادہ کرتا ہے۔ پولینڈ کی معیشت گزشتہ 26 سال سے مسلسل ترقی کی جانب گامزن ہے جو یورپ یونین میں شامل مما لک میں ایک ریکارڈ ترقی ہے۔ وسطی یورپ میں واقع مما لک میں پولینڈ کی معاشی کارکردگی انتہائی متاثر کن ہے، یہی وجہ ہے کہ 1990ء سے لے کر آج تک اس ملک کا GDP تقریباً دوگنا ہو چکا ہے۔ پولینڈ بیرونی تجارت کی بجائے زیادہ تر وسطی اور مشرقی یورپی مما لک پر انحصار کرتا ہے۔ پولینڈ کا غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری (FDI) کا حجم کل جی ڈی پی کا 40 فیصد ہے۔سی آئی اے ورلڈ فیکٹ بک 2017ء کے اعدادوشمار کے پولینڈ میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کا اسٹاک 282.6 بلین امریکی ڈالر اور بیرون ملک براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے اسٹاک 72.87 بلین امریکی ڈالر ہے۔

## ECONOMIC INDICATORS (2017)

| | |
|---|---|
| GDP | $1.126 trillion (Purchasing Power Parity) |
| GDP - | 4.7% (Real Growth Rate) |
| GDP - (PPP) | $29,600 (Per Capita) |
| GDP - composition | Agriculture: 2.4% - Industry: 40.2% - Services: 57.4% |
| Inflation rate | 2% (Consumer Prices) |
| Agriculture Products | Potatoes, Fruits, Vegetables, Wheat , Poultry, Eggs, Pork, Dairy |
| Industries | Machine Building, Iron & Steel, Coal Mining, Chemicals, Ship-building, Food Processing, Glass, Beverages, Textiles |
| Industrial | 7.5% (Growth Rate) |
| Exports | $224.6 billion |
| Exports - commodities | Machinery & Transport Equipment , Intermediate Manufactured Goods , Misc. Manufactured Goods, Food & Live Animals |
| Exports - partners | Germany, Czech Republic, UK, France Italy, Netherlands |
| Imports | $223.8 billion |
| Imports - commodities | Machinery & Transport Equipment , Intermediate Manufactured Goods , Chemicals, Minerals, Fuels, Lubricants, & Related Materials |
| Imports - partners | Germany, China, Russia, Netherlands, Italy, France, Czech Republic |

https://www.cia.gov

# POLAND

# پولینڈ

## جغرافیائی محل وقوع

11 نومبر 1918ء کو روس سے آزادی حاصل کرنے والا "پولینڈ" مشرقی اور مغربی یورپ میں واقع ایک خوبصورت ملک ہے۔ اس ملک کا پورا نام جمہوریہ پولینڈ ہے۔ پولینڈ کے ہمسایہ ممالک میں مشرق کی جانب بیلا روس اور یوکرائن، مغرب میں جرمنی، شمال مشرق میں لیتھوانیا، مشرق کی جانب روس، جنوب کی جانب سلوا کیہ و جمہوریہ چیک اور مشرق کی جانب سے بحرہ بالٹک واقع ہے۔ پولینڈ کا کل رقبہ 3 لاکھ 12 ہزار 6 سو 85 مربع کلومیٹر ہے جس میں سے 3 لاکھ 4 ہزار مربع کلومیٹر سے زائد رقبہ خشکی اور 8 ہزار مربع کلومیٹر سے زائد رقبہ پانی پر مشتمل ہے۔اس ملک کا 48.2 فیصد رقبہ قابل کاشت جبکہ 30.6 فیصد رقبہ پر جنگلات واقع ہے۔ اس ملک کا دارلخلافہ Warsaw ہے جو آبادی کے اعتبار سے پولینڈ کا سب بڑا شہر ہے اس کی آبادی تقریباً 7 لاکھ 75 ہزار افراد پر مشتمل ہے اور اس کا رقبہ 5 ہزار 17 مربع کلومیٹر ہے۔ یہ یورپ کے زیادہ آبادی والے پہلے دس شہروں کی فہرست میں شامل ہے اور یہی شہر پولینڈ کا سیاسی وتجارتی مرکز بھی ہے۔ اس ملک کے دیگر اہم شہروں میں Krakow، Lodz، Wroclaw، Poznan اور Gdansk وغیرہ شامل ہیں۔ Krakow پولینڈ کا دوسرا بڑا اور اہم شہر ہے جسے پولینڈ کا کلچرل سٹی ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ 2019ء کے اعداد وشمار کے مطابق اس ملک کی کل آبادی 3 کروڑ 84 لاکھ 20 ہزار سے زائد نفوس پر مشتمل ہے، آبادی کے اعتبار سے جو دنیا کا 37 واں بڑا ملک ہے۔ 60 فیصد سے زائد افراد شہروں میں آباد ہے۔ انتظامی اعتبار سے پولینڈ کو 16 یونٹس میں تقسیم کیا گیا ہے۔

اس ملک کی قومی وسرکاری زبان پولش جبکہ یورو کے علاوہ ملکی کرنسی کا نام پولش Zolty ہے۔ عیسائیت اس ملک کا سب سے بڑا مذہب ہے، یہاں مسلمان بہت تھوڑی تعداد میں موجود ہے۔ پولینڈ کا قومی کھیل فٹبال ہے اور دیگر نمایاں کھیلوں میں باسکٹ بال، والی بال، آئس ہاکی، ہینڈ بال، رگبی اور رگبی یونین شامل ہیں۔ فیشن کے اعتبار سے پولینڈ کے شہریوں کا شمار دنیا بھر کے صف اول کے شہریوں میں ہوتا ہے۔ لوگوں کا معیار زندگی بہت بلند ہے اس بڑی وجہ یہ ہے کہ یورپی یونین میں شامل دیگر ممالک کے مقابلہ میں پولینڈ میں مہنگائی کی شرح بہت کم ہے۔ پولینڈ کا برسر روزگار طبقہ 11.5 فیصد زراعت، 30.4 فیصد صنعت کاری اور 58 فیصد طبقہ سرکاری وغیرسرکاری اداروں میں خدمات سرانجام دیتا ہے، ترقی یافتہ ممالک کی طرح ہر شعبہ زندگی میں آپ کو خواتین کام کرتی نظر آتی ہیں۔ بیروزگاری کی شرح صرف 3.6 فیصد ہے۔ ورلڈ بینک کے اعداد وشمار کے مطابق تعلیمی دنیا میں پولینڈ قائدانہ کردار کا

ARY AAA
YOUR TRUSTED IMMIGRATION CONSULTANT

# GET YOUR 2ND PASSPORT IN 03 MONTHS

"BECOME A GLOBAL CITIZEN"

## & TRAVEL VISA-FREE TO 130+ COUNTRIES

INCLUDING UK, EUROPE, RUSSIA, SINGAPORE, HONG KONG & MANY MORE.

- ★ EXPAND YOUR BUSINESS
- ★ FREEDOM TO TRAVEL THE GLOBE
- ★ SECURE YOUR INVESTMENT PORTFOLIO

## ONE STOP SOLUTION FOR INVESTOR IMMIGRATION & SECOND PASSPORTS

DOMINICA CANADA UK PORTUGAL TURKEY

# GET 20% DISCOUNT ON SIGN-UP

SPECIAL OFFER FOR SIALKOT CHAMBER OF COMMERCE MEMBERS

95 Y - Commercial, DHA Phase 3 Lahore, Pakistan
lahore@ary-aaa.com www.ary-aaa.com +92-348-1117779